مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ محمد وآلہٖ وصحبہ اجمعین ۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس میں علم کا سرچشمہ وحی کو قرار دیا گیا ہے۔ وحی کی دو اقسام ہیں وحی متلو اور وحی غیر متلو۔ وحی متلو قرآن مجید ہے اور وحی غیر متلو حدیث ہے۔ نبی کریم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔ قرآن وحدیث سے جو شرعی وفرعی احکام استنباط کیے جاتے ہیں اس کا نام علم فقہ ہے اور نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا وہ علم سیرت ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے علوم اسلامیہ ہیں جیسے تصوف، علم الکلام، تاریخ وغیرہ۔

انہیں علوم میں سے ایک علم سیرت کا ہے جس میں نبی کریم ﷺ کے حالات وواقعات، اخلاقیات اور معاملات شامل ہیں۔ سیرت نگاری کا آغاز تو صحابہ اکرامؓ کے دور سے ہی ہو گیا تھا مگر اس کی تدوین کا باقاعدہ آغاز پہلی صدی ہجری کے نصف آخر میں ہوا اور دوسری صدی ہجری کے آغاز میں ہوا۔ ابتدأ مغازی اور پھر سیرت پر کتب تالیف ہونا شروع ہوئیں۔

سیرت نگاری کا یہ سلسلہ حضرت عروہ بن زبیر اور اُبان بن عثمان سے شروع ہو کر بلا رکے جاری ہے اس موضوع پر ہر زبان میں، ہر ملک میں اور ہر عہد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔

برصغیر میں بھی سیرت نگاری پر بہت کام ہوا۔ برصغیر میں لکھی جانے والی کتب سیرت میں سے ایک مایہ ناز اور عالمی شہرت کی حامل کتاب ''سیرت النبی ﷺ'' ہے جس کی پہلی دو جلدیں مولانا شبلی نعمانی نے لکھی ہیں اور باقی کی پانچ جلدیں سید سلیمان ندوی نے تالیف کی ہیں۔ سید سلیمان نے جو سیرت کی پانچ جلدیں لکھی ہیں ان میں انہوں نے دیگر مذاہب کی تعلیمات کو بھی زیر بحث لایا ہے۔ سیرت کی کتب میں ایسی مباحث بہت کم دیکھنے کو ملتی ہیں اس لیے مقالہ نگار کو اس میں دلچسپی پیدا ہوئی اور اس موضوع کا انتخاب کیا۔ مقالہ نگار نے ان مباحث کا نہایت غور وخوض سے مطالعہ کیا۔ اس مقالہ میں مقالہ نگار نے مختلف ابواب اور مختلف موضوعات کے تحت اسلام اور دیگر مذاہب کی تعلیمات پر گفتگو کی اور ان کا تقابل کیا ہے۔

یہ مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے:

☆ باب اول میں سید سلیمان ندوی کے حالات زندگی کو اور ان کی علمی ودینی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

☆ باب دوم میں سیرت النبی ﷺ کا منہج واسلوب اور مصادر کو بیان کیا گیا ہے اور سیرت النبی ﷺ میں جو مطالعۂ مذاہب کے مباحث ہیں ان کو مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

☆ باب دوم میں مطالعۂ مذاہب کے مباحث کلامی مباحث، مباحث عبادات، مباحث اخلاقیات ومعاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

پہلے باب کو دو فصول، دوسرے اور تیسرے باب کو تین، تین فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اہداف تحقیق

☆ ''سیرت النبی ﷺ'' کے منہج و اسلوب کو مطالعۂ مذاہب کے حوالے سے جاننا۔

☆ علم سیرت میں مطالعۂ مذاہب کی ایک نئی جہت تلاش کرنا۔

☆ سیرت النبی ﷺ کے مطالعہ سے اسلام کی تعلیمات اور دیگر مذاہب کی تعلیمات کو جاننا۔

☆ سیرت النبی ﷺ میں مطالعۂ مذاہب کا تجزیاتی مطالعہ کرنا۔

موضوع تحقیق کے بنیادی سوالات

☆ سیرت النبی ﷺ میں مطالعہ مذاہب کی مباحث کا منہج و اسلوب کیا ہے؟

☆ سید سلیمان ندوی سیرت النبی ﷺ میں تقابل ادیان کی مباحث میں کسی حد تک کامیاب رہے۔

موضوع پر سابقہ کام کا جائزہ

سیرت النبی ﷺ پر اس سے پہلے بھی کام ہو چکا ہے ان میں چند درج ذیل ہیں:

۱۔ سیرت النبی ﷺ اور برصغیر کا تفسیر ادب: تحقیقی و تقابلی مطالعہ سن تکمیل ۲۰۱۴ء، پنجاب یونیورسٹی۔

۲۔ سیرت النبی ﷺ اور مستشرقین کا علمی و تنقیدی جائزہ سن تکمیل ۱۹۹۵ء، پشاور یونیورسٹی۔

۳۔ سیرت النبی ﷺ، برصغیر کے مسیحی سکالرز کی علمی کاوشوں کا علمی جائزہ سن تکمیل ۲۰۱۲ء، اسلامک یونیورسٹی بہاولپور۔

میرے خیال کے مطابق ''سیرت النبی ﷺ'' اس سید سلیمان میں مطالعۂ مذاہب کے مباحث پر ابھی تک کوئی کام نہیں ہوا۔ضرورت اس امر کی تھی کہ سیرت النبی ﷺ کے اس پہلو پر کام کیا جائے گا۔

منہج تحقیق

اس مقالہ کی تحقیق کا منہج تجزیاتی ہے۔

فنی طریقہ کار

مقالہ میں آنے والے حوالہ جات درج ذیل طریقے پر ہیں:

☆ متن میں جہاں قرآن حکیم کی آیات آئیں ہیں ان کا حوالہ یوں ہے مثلاً:

البقرہ سورت کا نمبر: آیت کا نمبر

☆ اس کے علاوہ تحریر میں جن کتب کا حوالہ آیا ہے ان کا حوالہ پہلی مرتبہ مکمل ہو گا مثلا: